خلافت لائبریری مرکز

احمدی شباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

CPL 61

روزنامہ

الفضل

PH: (0092 4524 213029)

ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان

جمعرات 10-اگست 2000ء- 9 جمادی الاول 1421 ہجری-10 ظہور 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 181

دعوت الی الخیر

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص نیک کام اور ہدایت کی طرف بلاتا ہے اس کو اتنا ہی ثواب ملتا ہے جتنا ثواب اس بات پر عمل کرنے والے کو ملتا ہے اور ان کے ثواب میں سے کچھ بھی کم نہیں ہوتا اور جو شخص کسی گمراہی اور برائی کی طرف بلاتا ہے اس کو بھی اسی قدر گناہ ہوتا ہے جس قدر اس برائی کے کرنے والے کو ہوتا ہے اور اس کے گناہ میں کوئی کمی نہیں آتی۔

(مسلم کتاب العلم باب من سن حسنہ او سیئۃ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ برطانیہ کے دوسرے روز سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا خطاب۔ 29 جولائی 2000ء

غانا میں بارش کی دعا کی گئی تو ایک ہفتہ بارش ہوتی رہی

کینیا میں اس سال حیرت انگیز کامیابیاں حاصل ہوئیں

جہاں گزشتہ پچاس سالوں میں ایک بھی احمدی نہ تھا وہاں ایک لاکھ بیعتیں ہو گئیں

تنزانیہ کے تین صوبوں میں ایک ایک لاکھ اور دوسرے میں سوا دو لاکھ بیعتیں ہوئیں

(خطاب کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

قسط نمبر 4

سیرالیون

سیرالیون میں 60 نئی جماعتیں قائم ہوئیں۔ اس وقت سیرالیون میں 2878 بیوت الذکر ہیں۔ 60 کا اضافہ اس سال ہوا۔

6 جنوری 1999ء کو باغی جماعت احمدیہ کے صدر کے گھر داخل ہوئے۔ دروازہ کھٹکھٹایا۔ آخر دروازہ توڑ کر اندر آ گئے۔ دیوار پر حضرت مسیح موعود اور خلفائے احمدیت کی تصاویر آویزاں تھیں۔ صدر جماعت نے کہا کہ اگر لوگ امام مہدی کو قبول کر لیں تو امن قائم ہو جائے گا۔ باغیوں نے پوچھا تمہارے پاس کتنی رقم ہے۔ انہوں نے بتایا کہ 25 ہزار ہے۔ رقم لینے پر باغیوں میں اختلاف ہو گیا۔ آخر کار وہ کوئی رقم لئے بغیر واپس چلے گئے۔

ایک پیراماؤنٹ چیف غانا کے جلسے میں گئے جلسہ دیکھ کر بہت متاثر ہوئے۔ انہوں نے اپنے علاقے میں جا کر احمدیت کا تذکرہ کیا خدا کے فضل سے اب ان کی پوری چیفڈم احمدیت میں شامل ہو گئی ہے۔

گیمبیا

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا گیمبیا کے امیر صاحب آئے ہوئے ہیں۔ جماعت احمدیہ کے ایک مخالف نے قسم کھائی کہ وہ مر جائے گا مگر جماعت کو بیت الذکر نہیں بنانے دے گا۔ اس کی مخالفت کے باوجود خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے کام جاری رہا۔ تعمیر مکمل ہونے سے پہلے ہی وہ مخالف مر گیا۔

ایک بیت الذکر کا مقدمہ چیف کی عدالت میں زیر سماعت تھا۔ ہمارے مربی کو قید کئے جانے کا خطرہ تھا۔ سب لوگ مخالف تھے۔ مقررہ تاریخ سے پہلے چیف سخت بیمار پڑ گیا۔ ڈسٹرکٹ چیف کے دانت میں سخت درد ہو گیا۔ دو مخالف مر گئے۔

کینیا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اس سال کینیا میں حیرت انگیز کامیابیاں حاصل ہوئیں۔ 120 نئے مقامات پر جماعت احمدیہ قائم ہوئی۔ ان میں سے 50 مقامات پر باقاعدہ نظام جماعت قائم ہو گیا۔ 20 بیوت الذکر اور 4 نئے مراکز کا اضافہ ہوا۔

کوریا نامی سارے ڈسٹرکٹ میں ایک بھی احمدی نہ تھا۔ اب ساری قوم نے احمدیت کا استقبال کیا 90 ہزار سے زائد بیعتیں ہوئیں۔ 6 داعیان الی اللہ معلمین کام کر رہے ہیں۔ گاؤں میں بیت الذکر کے لئے زمین پیش کی جا رہی ہے۔ نیروبی سے ممباسہ تک کے علاقے میں ایک بھی احمدی نہ تھا۔ اب بیعتوں کی تعداد لاکھوں میں پہنچ رہی ہے۔ 40 مقامات پر ایک لاکھ 80 ہزار بیعتیں ہو چکی ہیں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا ایک شخص نے جو سخت بیمار تھا ایک رات خواب میں مجھے دیکھا۔ خواب میں میں نے انہیں کہا کہ آپ جلد ٹھیک ہو جائیں گے اور ان کے سر پر ہاتھ رکھا۔ آنکھ کھلی تو بخار کا نام و نشان نہ تھا۔ عبداللہ حسین نامی ایک شخص احمدی امام کی سخت مخالفت کرتا تھا۔ وہ ایک درخت پر چڑھا اور گرا تو ٹانگ ٹوٹ گئی۔ اب اس نے مخالفت ترک کر دی ہے اور کہتا ہے کہ احمدیوں نے جادو کر دیا ہے۔

ایک ایسے علاقے میں جہاں گزشتہ 50 سالوں میں ایک بھی احمدی نہ تھا اب ایک لاکھ سے زائد افراد احمدی ہو گئے ہیں۔ 25 جماعتیں بن گئی ہیں اور چندوں کا مالی نظام شروع کر دیا گیا ہے۔

ایتھوپیا

ایتھوپیا کے بارے میں حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ گزشتہ سال صرف 3 بیعتیں ہوئی تھیں۔ اس سال کینیا سے ایک وفد یہاں بھیجا گیا۔ خدا کے فضل و کرم سے 36 ہزار 830 بیعتیں ہو چکی ہیں۔

تنزانیہ

تنزانیہ میں 133 مقامات پر احمدیت کا قیام

مسلسل صفحہ 2 پر

تحریک جدید اور ذیلی تنظیمیں

○ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے 5- نومبر 1982ء کے خطبہ میں فرمایا "میرا جائزہ یہی ہے کہ یہاں بھی دفتر سوم میں بڑی بھاری گنجائش موجود ہے یہ کام میں لجنہ اماء اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ کیونکہ اس سے پہلے دو دفتروں میں سے ایک دفتر یعنی دفتر اول خدام الاحمدیہ کی خصوصی تحویل میں دے دیا گیا۔ ان معنوں میں کہ وہ چندوں کی طرف توجہ کریں دفتر دوم انصار اللہ کے سپرد کیا گیا کہ وہ اس طرف توجہ کریں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے انصار نے اس میں بڑی محنت سے کام کیا ہے۔ تیسرا دفتر سوم کسی ذیلی تنظیم کے سپرد نہیں کیا گیا ہو سکتا ہے یہ بھی وجہ ہو اس میں غفلت اور کمزوری کی تو امید ہے لجنہ اماء اللہ انشاء اللہ تعالیٰ بڑی تیزی کے ساتھ اس طرف توجہ کرے گی اور لجنہ کا تجربہ یہ ہے کہ جب وہ کسی کام کی طرف توجہ کرتی ہے۔ تو ان کی پوری کوشش ہوتی ہے کہ مردوں کو شرمندہ کریں۔ اور ان کو پیچھے چھوڑ جائیں اور بسا اوقات اس میں وہ کامیاب ہو جاتی ہیں اس لئے مرد بھی کمر ہمت کس لیں۔ جب وہ دوڑیں گی تو آپ کو بھی دوڑنا پڑے گا۔ آپ قوام ہیں آپ کو اپنا وقار اور اپنا مقام قائم رکھنے کے لئے قربانیوں میں لازماً آگے بڑھنا ہو گا۔ اس طرح خدا کے فضل سے فاستبقوا الخیرات کا ایک بہت حسین منظر ہمارے سامنے آ جائے گا یعنی جماعت کے تمام حصے ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کے لئے دوڑ کر رہے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ ہم دین کے بڑھتے ہوئے تقاضوں کے مطابق ہر آن بڑھتی ہوئی قربانی پیش کرتے رہیں"

اس ارشاد میں ہر ذیلی تنظیم "بڑھتے ہوئے تقاضوں کے مطابق" کے الفاظ ازدیاد ایمان و عمل کے لئے خصوصی طور پر پیش نظر رکھے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق سعید بخشے۔ آمین

(وکیل المال اول تحریک جدید)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عمل میں آیا۔ 61 مقامات پر نظام جماعت قائم کر دیا گیا ہے۔ امیر صاحب تنزانیہ لکھتے ہیں کہ جنوبی صوبہ احمدیت سے بالکل خالی تھا۔ اس جگہ دعوت الی اللہ کا ایک وفد بھجوایا گیا۔ دو بڑے شیوخ اپنے متبعین سمیت احمدی ہو گئے۔ ان کی تعداد 35 ہزار ہے۔ بیت الذکر اور مشن ہاؤس کے لئے جگہ حاصل کر لی گئی ہے۔ شہر کے درمیان بیت الذکر بنے گی۔ اس کے اردگرد احمدیوں کے گھر ایک کالونی کی صورت میں بن رہے ہیں۔ اس ملک میں مربیان نے سائیکل سفر کر کے بہت محنت سے پیغام پہنچایا۔

جذبہ ایمان

نومبائعین کے جذبہ ایمانی کا ذکر کرتے ہوئے امیر صاحب تنزانیہ لکھتے ہیں۔ ایک صوبے میں 5 لاکھ بیعتیں ہوئیں۔ یہاں پر فٹ بال کا ایک کلب بنایا گیا۔ فٹ بال کی ٹیم نے ایک ٹورنامنٹ میں شرکت کی۔ اول آنے والی ٹیم کے لئے ایک گائے کا انعام مقرر تھا۔ نومبائعین نے کہا کہ اگر ہماری ٹیم جیت گئی تو گائے کا انعام جلسہ سالانہ کی مہمان نوازی کے لئے پیش کیا جائے گا۔ خدا کے فضل سے ٹیم جیت گئی اور گائے کا انعام ملا جو جلسہ سالانہ کی مہمان نوازی کے لئے پیش کر دی گئی۔

خدا داد رعب

تنزانیہ کے جنوب مغربی صوبے میں بیعتیں ہوئیں تو مخالفین میں کھلبلی مچ گئی۔ ہمارے مربی کو گفتگو کے لئے بلایا گیا۔ مربی پر نظر پڑی تو مخالفین اٹھ گئے اور مشورہ کیا کہ کوئی بات نہ کی جائے اور کہا کہ ہم تو حال پوچھنے آئے ہیں کوئی مشکل ہو تو بتائیں۔ ہمارے مربی نے خوب دعوت الی اللہ کی۔ جہاں سینکڑوں کلومیٹر میں ایک بھی احمدی نہ تھا اب خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ایک لاکھ بیعتیں ہو چکی ہیں اور جماعت مستحکم ہو گئی ہے۔

امیر صاحب تنزانیہ مزید لکھتے ہیں صوبہ کرنیزا میں بیت الذکر کا سنگ بنیاد رکھا جانا تھا کہ مخالفین آ گئے اور کہا کہ بیت الذکر کا سنگ بنیاد نہ رکھنے دیں گے۔ مگر احمدیوں کو دیکھ کر چلے گئے۔ اگلے ہفتے پھر آئے تو بیت الذکر مکمل ہو چکی تھی۔ اس علاقے میں 2 لاکھ 25 ہزار بیعتیں ہو چکی ہیں۔

تنزانیہ کے شمالی صوبے میں اریا نامی قوم آباد ہے۔ 1993ء میں اس جگہ احمدیت کا پیغام پہنچانا شروع کیا گیا۔ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس سال یہاں ایک لاکھ بیعتیں ہو گئی ہیں۔ یہاں بیت الذکر نہ تھی اس کی تعمیر شروع کر دی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس کے علاوہ بھی بہت سی بیوت الذکر کی تعمیر کی سعادت عطا ہو چکی ہے۔

تنزانیہ کے جنوبی صوبے میں ایک لاکھ افراد کو قبول احمدیت کی توفیق ملی۔ الحمدللہ۔

شیخ اسماعیل ایک جگہ کے امام ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لوگ برائی کی باتوں میں گرفتار تھے اور نیکی کا خاتمہ ہو گیا تھا۔ آج میں گواہی دیتا ہوں کہ احمدیت سچی ہے۔ ان کے خاندان کے 150۔افراد احمدی ہو گئے۔ اس کے بعد سارا گاؤں احمدی ہو گیا۔

رحمت کی بارش

مکرم احمد داؤد صاحب نے ایک علاقے میں بارش کے لئے دعا کی۔ اللہ نے رحمت کی بارش برسائی۔ اس کے نتیجے میں سارا علاقہ احمدی ہو گیا۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا خدا کے فضل سے بارش جماعت کے حق میں مسخر کی گئی ہے۔

فرانس

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اس سال فرانس میں 75 دعوت الی اللہ کی نشستیں ہوئیں۔ 134 بیعتیں حاصل ہوئیں نومبائعین کا تعلق 22 ممالک سے ہے۔ گزشتہ سال بیعتوں کی تعداد 89 تھی۔ اس سال جتنی بیعتیں ہوئی ہیں پچھلے 50 سال میں نہیں ہوئیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس بنجر زمین کو بھی آباد کر رہا ہے۔ جلسہ سالانہ پر بیعتوں کا پروگرام تھا۔ بیعت کرنے والوں میں زیادہ تعداد خواتین کی تھی۔ ان کو دھمکی دی گئی کہ اگر انہوں نے احمدیت قبول کی تو ان کو گھروں سے بے دخل کر دیا جائے گا۔ کہا گیا کہ اب کافروں کے پاس ہی جا کر رہو۔ بچیاں گھبرا گئیں اور رونے لگیں۔ امیر صاحب نے سمجھایا کہ ابھی بیعت نہ کریں اپنے گھروں میں جائیں اور اپنے خاوندوں اور بھائیوں کو سمجھائیں۔ تھوڑی دیر کے بعد انہوں نے امیر صاحب کو بلایا اور کہا کہ ابھی ہماری بیعت لیں۔ ہمیں گھروں سے نکالتے ہیں تو ہم مقابلہ کریں گی۔ انہوں نے بیعت کی اور گھروں سے بھی نکالی گئیں۔

یورپ میں جرمنی اول

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا یورپ میں جرمنی بیعتوں میں سب سے آگے ہے۔ اس سال 9 ہزار 40 بیعتیں ہوئیں۔ ان کا تعلق 28۔اقوام سے ہے جرمنی نے سلوواک، چیک ری پبلک اور اٹلی میں بھی دعوت الی اللہ کی۔

اعجاز احمد ملک صاحب نے تحریر کیا میں ایک خواب دیکھ کر حیران رہ گیا۔ اللہ نے مجھے آج بتایا ہے کہ ایک شخص مسیح موعود کا پیغام لے کر آئے گا۔ اب وہ خاندان سمیت احمدی ہیں اور بہت کامیاب داعی الی اللہ ہیں۔

صدر خدام الاحمدیہ جرمنی نے لکھا ہے کہ دعوت الی اللہ کے ایک دورے پر ایک ایرانی دوست نے اپنی بیوی سے ان کا تعارف کروایا اور ان کو اپنے گھر لے گیا اور کہا کہ رات کو خدا نے مجھے بتایا تھا کہ ایک صاحب آپ کو دین حق کا پیغام دیں گے۔ میں تو صبح سے آپ کا انتظار کر رہا تھا۔ انہوں نے بہت جذباتی ماحول میں بیعت کی۔

بحضور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

ہارٹلے پول کے کنول ڈاکٹر حمید احمد خان صاحب کا تشکر نامہ بچشم تصور

میرا جیون تیرے الطاف کا ممنون رہا
مجھ پہ احسان ہے کہ آج بھی محبوب کہا

مجھ پہ ہوتا نہ اگر تیری دعاؤں کا سحاب
میرے آقا میں کنول تھا نہ تروتازہ گلاب

پیکرِ ضبط تھا میں صبر کا شہزادہ تھا
میرے گرویدہ تھے سب میں ترا دلدادہ تھا

میرے غم میں جو ہوئی ہیں تیری آنکھیں پُر آب
میرے جیون کا ثمر ہیں ترے اشکوں کے گلاب

میں اگر کرتا تھا خاطر یا مدارات تری
مجھ کو معلوم تھا خوش بخت ہے یوں ذات مری

چاند تاروں کو لئے تو مرا مہمان ہوا
مجھ پہ مولا کا یہ کتنا بڑا احسان ہوا

پھول تھا میں تری چاہت سے مہک اٹھتا تھا
جب نظر پڑتی تھی تیری میں چمک اٹھتا تھا

اس تفاخر کے لئے ملتا نہیں حرفِ سپاس
یاد کرتا ہے مجھے تُو اور تری اُردو کلاس

مجھ کو وہ پیارا ہے جو تجھ سے محبت رکھے
تیرے سائے کو خدا اس پہ سلامت رکھے

تو گلستانِ مسرت میں سدا سیر کرے
غمزدہ کاہے ہوا تُو ہے خدا خیر کرے

تیرے جیون کے تصدق اے مرے جانِ بہار
اپنی جانوں کا ہے کیا چاہے چلی جائیں ہزار

میرے اشجار کے اثمار نچھاور تجھ پر
میرے آقا مرا گھر بار نچھاور تجھ پر

خاک ہم ہو گئے راضی برضا آج بھی ہیں
کل بھی تھے اور طلبگارِ دعا آج بھی ہیں

ان دعاؤں کے جو اثمار ہمیں مل جائیں
ہم مزاروں میں بھی مدفون کنول کھل جائیں

مبارک احمد عابد

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خواجہ عبدالعظیم احمد صاحب

عالم عربی کے اچھوتے اور قصیدہ بردہ شریف کے شاعر "کعب بن زہیر" رضؓ

زمانہ کے لحاظ سے عربی ادب کو دو حصوں میں تقسیم کرنا چاہئے۔ ایک قبل اسلام کا دور اور دوسرا اسلام کے بعد یعنی جو پانچویں صدی عیسوی کے بعد گنا جاتا ہے۔

حسب ونسب

آج خاکسار جس عظیم شاعر کا ذکر کرنا چاہتا ہے وہ کعب بن زہیر ہیں۔ آپ صاحب المعلقة یعنی زہیر بن ابی سلمٰی کے بیٹے اور مخضرمی شعراء میں سے تھے۔ آپ کے والد کا پورا نام زہیر ابن ابی سلمٰی مزنی تھا اسی مناسبت سے آپ کا پورا نام ابوعقبہ کعب بن زہیر ابن ابی سلمٰی مزنی تھا۔ اور والدہ کا نام کبشہ بنت عمار تھا۔

کعب قبیلہ غطفان سے نسبی ونسلی تعلق رکھتے تھے۔ ان کے دو بھائی اور بھی تھے۔ ایک کا نام بنجکیر اور دوسرا سالم تھا۔ کعب ان دونوں سے بڑے تھے۔

شاعری کی ابتداء

یہ شاعروں میں بڑے شاعر تھے۔ آپ کو آپ کے والد نے ادب وحکمت کی آغوش میں پالا۔ اور آپ بچپن سے ہی شعر کہا کرتے تھے۔ آپ کے والد آپ کو شعر کہنے سے منع کرتے مبادہ کوئی غلط شعر یا کوئی نازیبا بات کہہ بیٹھیں جس سے آپ کے والد اور سارے خاندان کی عزت جاتی رہے۔ والد صاحب نے آپ کو چند سزائیں بھی دیں۔ مگر آپ باز نہ آئے۔ آپ کے باز نہ آنے پر آپ کے والد نے آپ کو چند عنوانات دیئے۔ جس پر کعب نے حیرت انگیز شعر لکھے۔ اس پر والد صاحب پر جادو کا سا اثر ہو گیا۔

چنانچہ زہیر نے کعب کو شعر کہنے کی اجازت دے دی۔ اب یہ ننھا منا سا شاعر شعر و نثر کی نگریوں میں پھرنے لگا۔ اور مختلف کوچوں سے اپنے آپ کو معطر کرنے لگا۔

ایک اور بہت ہی ضروری چیز یہ بھی ہے کہ کعب کے خاندان میں یکے بعد دیگرے 11 شعراء گزرے ہیں۔

آپ کے والد زہیر آپ کو بستی سے باہر لے جاتے اور جاہلی شعراء کے عمدہ اور چیدہ قسم کے اشعار زبانی یاد کرواتے اور سنتے اور مشق سخن کرواتے۔ اصلاح کرتے اور رموز فن سے روشناس کرواتے۔

خاندان میں ایمان

آخری عمر میں زہیر نے چند طلسماتی خواب دیکھے۔ جن میں سے ایک خواب یہ بھی تھا کہ آسمان سے ان کی طرف ایک رسی لٹکی ہوئی ہے۔ جب یہ اس کو پکڑنے کے لئے آگے بڑھتے ہیں تو وہ فوراً اوپر اٹھ گئی ہے۔ اتنے میں ان کی آنکھ کھل جاتی ہے۔

صبح کو آپ نے اپنے بیٹے کعب اور بجیر کو بلایا اور نصیحت کی کہ دیکھو میرے بعد آسمان سے کوئی نئی بات ظاہر ہوگی۔ تم دونوں اس کا پتہ لگانا۔ اس کی چھان بین کرنا اور اس سے فائدہ اٹھانا۔ اور اگر تم اس کو پاؤ تو اس کی پیروی کرنا۔

سو ایک دفعہ دونوں بھائی اپنی بکریوں کو چرانے کی غرض سے لے جا رہے تھے۔ کہ بنو اسد کے تالاب کے پاس پہنچے۔ تو کعب کو بجیر نے کہا کہ تو جا اور اس شخص کا پتہ کر جس نے مدینہ میں نبی ہونے کا دعویٰ کیا ہے۔ بجیر گئے اور وہیں کے ہو کر رہ گئے۔ ایک ہی نگاہ ڈالنے سے بدل و جان نثار ہو گئے۔ یہ واقعہ 7 ہجری میں پیش آیا۔

بھائی کے ایمان لانے پر کعب کا رویہ

جب کعب کو یہ پتہ چلا کہ بجیر نے اسلام قبول کر لیا ہے۔ تو گویا اس کے تن بدن میں آگ ہی لگ گئی۔ جوان خون نے جوش مارا اور اس کے ملکۂ شاعری میں ابال آیا۔ اور اسلام ' آنحضورؐ اور مسلمانوں کے بارے میں ہجویہ اشعار کہنے لگا۔

یہ ہجو کچھ کم نہ تھی بلکہ اس کا سلسلہ بہت آگے تک بڑھ گیا تھا۔ یہاں تک کہ کہنے لگا کہ ایسا لگتا ہے کہ ابوبکر نے تمہیں تیز و تند شراب پلا دی ہے۔ اور اتنی مقدار میں پلا دی ہے کہ تم نے (نعوذ باللہ) مدہوشی میں ہدایت کے تمام راستے گم کر دیئے ہیں۔ اور میں تمہارا ہرگز ساتھ نہ دوں گا۔ پھر نہ صرف آنحضورؐ بلکہ مسلمان عورتوں کے بارے میں بھی یاوہ گوئی کرنے لگا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے پھیلائے ہوئے فتنہ وفساد کو روکنے کی غرض سے اس کے خلاف سخت قدم اٹھانے کا حکم دیا۔

حضرت بجیرؓ کا خط

حضرت بجیرؓ نے بھائی کو خط لکھا کہ تم آؤ اور آنحضورؐ کی خدمت میں معافی کی درخواست کرو اور صراط مستقیم اختیار کرو۔ ورنہ جہنم میں بھڑکائے جاؤ گے۔ اور دنیا میں بھی کچھ کم ذلت کا سامنا نہ کرو گے۔ ان کے اشعار کا ترجمہ یہ ہے۔

کون کعب کو اس بری بات سے بچا کر اس عظیم مذہب کی طرف پہنچائے گا۔ اور یہ بات بہت ملامت زدہ ہے۔ اللہ جو واحد ہے اس کی طرف آؤ اور عزّٰی اور لات کو چھوڑو۔ جب مسلمان ہو جاؤ گے تو تمہاری نجات ممکن ہے۔ زہیر کا دین کچھ چیز نہیں اور ابو سلمٰی کا دین مجھ پر حرام ہے۔ کیونکہ میں سچے دل سے مسلمان ہو چکا ہوں۔

کہا جاتا ہے۔ کہ اس کے بعد بھی اس نے گستاخیاں کم نہ کیں۔ اور بڑھتا چلا گیا۔ یہاں تک کہ آنحضورؐ نے مکہ فتح کر لیا۔ تب اس کو اکثر قبائل نے پناہ دینے سے انکار کر دیا۔ اور حضرت بجیر جو بھائی کی سچی تڑپ رکھتے تھے انہوں نے ایک اور خط لکھ کر تنبیہہ کی کہ باز آ جاؤ ورنہ واصل جہنم ہو گے۔

دربار شاہ کونینؐ میں حاضری

بالآخر 9 ہجری میں ایک رات چپکے چپکے کعب مدینے پہنچے۔ بعض راویوں کے بقول قبیلہ جہینہ اور بعض کے نزدیک حضرت ابوبکرؓ کے ساتھ آنحضورؐ کی خدمت میں بوقت فجر حاضر ہوئے۔ اور مسجد نبوی میں دیدار کیا۔

(بقول ابن ہشام) کعب نے عرض کی۔ "یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر کعب بن زہیر آپ کے پاس توبہ کرتے ہوئے اسلام لاتے ہوئے امن وامان مانگنے آئے تو کیا آپؐ اس کو معاف فرما دیں گے۔ حضورؐ نے جواب عطا فرمایا: "ہاں" تو کعب بولے کہ میں ہی کعب بن زہیر ہوں.... یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اس وقت آپ نے آنحضورؐ کی مدح میں وہ عظیم الشان قصیدہ پڑھا۔ جس کی وجہ سے دراصل اس عظیم شاعر کی اہمیت اور قدر کی جاتی ہے۔ بقول راویوں کے یہ سن کر آپؐ جھوم اٹھے۔ آپؐ خود بڑے غور سے یہ سنتے اور اپنے پیارے صحابہ کی توجہ بھی عمدہ اور چیدہ اشعار کی طرف مبذول کرواتے۔ ایک شعر کا ترجمہ ہے۔

اور یقیناً میں نے حضورؐ کی خدمت اقدس میں معذرت کی اور میرے بندہ پرور آقا نے میرے اس عذر کو کمال شفقت و محبت سے قبول فرمایا۔

پھر آپؐ نے اپنی چادر مبارک اتار کر کعبؓ کو دی۔ اس وجہ سے اس امتیازی قصیدہ کا نام قصیدہ بردہ شریف رکھا گیا۔ بردہ دھاری دار چادر کو کہتے ہیں یہ عبائے مبارک راویوں کے بقول دھاری دار تھی۔

قصیدہ کی خصوصیات اور نمونہ

اس قصیدہ کے 58 اشعار بحر بسط میں ہیں۔ اور اس کے تین حصے ہیں:۔

(1) پہلا حصہ جاہلی ریت کے مطابق تشبیب پر مشتمل ہے جو کہ بارہویں شعر تک چلتا ہے جس میں محبوب کو سراہا ہے۔

(2) دوسرا حصہ جو تیرہویں سے 33ویں تک چلتا ہے۔ اس میں اس روشنی کا ذکر کیا ہے جو کہ محبوب کے پاس پہنچاتی ہے۔

(3) تیسرا وہ حصہ جو اصل میں قصیدہ کی جان ہے۔ اور اس میں ہی وہ اصل مدح ہے۔ جس پر آنحضرتؐ سے معذرت اور مہاجرین سے بھی معذرت اور ان کی تعریف پر مشتمل ہے۔ (یہ چونتیس نمبر شعر سے آخر تک ہے)

چند اشعار کا ترجمہ یہ ہے

یقیناً حضورؐ ایسی چمکتی اور کاٹنے والی سونتی ہوئی تلوار ہیں (کفار کے خلاف) جو اللہ کی طرف سے ہے اور اس سے روشنی حاصل کی جاتی ہے۔ پس علم کی انتہاء ہے کہ آپؐ بشر ہیں اور تمام مخلوق خداوندی میں اعلیٰ ہیں۔ آپ ایک فضل کے سورج ہیں اور آپ کے صحابہ اس سورج سے تعلق رکھنے والے ستارے ہیں۔ جو کہ ظلمتوں اور اندھیروں میں اسی سورج کے انوار لوگوں کے لئے ظاہر کرتے ہیں۔ حضورؐ کے اعلیٰ اخلاق العجب فالعجب کتنے ہی کمال کو پہنچے ہوئے ہیں۔ آپ ظاہری اور باطنی لحاظ سے حسین ترین ہیں۔

آپ ایک بہت خوبصورت پھول کی طرح ہیں یا ایک شان و شوکت والے چاند کی طرح جو چودھویں کی رات کو لوگوں کو ٹھنڈک کے ساتھ روشنی دیتی ہے یا آپؐ کرم کے بحر ذخار ہیں یا ہمتوں میں زمانے کی طرح بلند ہمت ہیں۔

باقی صفحہ 4 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب۔ انچارج گلشن احمد نرسری

ربوہ کا لالہ زار

سوات، کشمیر اور یورپ میں پائے جانے والے پودوں سمیت پانچ لاکھ سے زائد پودوں کا مسکن

قوموں کی تاریخ میں ہجرت نہایت اہم کردار ادا کرتی ہے قیام پاکستان کے بعد قادیان سے ہجرت کر کے اللہ کے پیاروں کا یہ قافلہ اپنے نئے مرکز کی تلاش میں رواں دواں تھا۔ خدا کی تقدیر نے ان قدموں کو دریائے چناب کے کنارے پہاڑی کے دامن میں چٹیل میدانوں میں پناہ دی جہاں پانی کا نام و نشان نہ تھا لیکن الٰہی مشیت تھی کہ یہی جگہ قادیان کی ظل بنے۔ اس جگہ سایہ کی تلاش میں کئی فرلانگ طے کرنے پڑتے تھے اور وہاں فقط ایک کیکر کا سایہ ہی ملتا تھا۔ آج وہی کیکر ترقی کی بے شمار منزلیں طے کرتا ہوا ربوہ کی سرزمین کو سبز انقلاب کے قریب لے آیا ہے۔ وہ بنجر ریتلی زمین اب گل و گلزار ہو چکی ہے اور اس خطہ زمین پر صدہا قسم کے پودے نہایت کامیابی سے لگ رہے ہیں۔ یورپ میں اگنے والے پھول اس سرزمین کی شادابی میں اضافہ کر رہے ہیں۔ وہ بستی جہاں بہت مشکل سے چند کیکر لگائے گئے تھے۔ چلچلاتی دھوپ میں پانی کی کمی اور ریتلی زمین میں اسی ایک پودے کو غنیمت جانا گیا اور خدائے رب الوریٰ کا شکر ادا کیا گیا کہ کم از کم کیکر تو یہاں ہو گیا ہے۔ اس وقت تو یہ خواب تھا کہ یہاں سوات اور کشمیر کے پھل دار پودے لگائے جائیں گے اور ان کے پھلوں سے ربوہ کے لوگ لطف اندوز ہوں گے۔ آج یہ خواب تعبیر بن کر ربوہ کے گلی گلی میں ہر محلہ میں چمک رہا ہے۔ وہ لوگ جو اپنے خوابوں کو چنتے تھے ان کی اولادیں بیسیوں اقسام کے پھل چن رہی ہیں اور بزبان حال یہ دعا دے رہی ہیں کہ

ملت کے اس فدائی پہ رحمت خدا کرے

بازار سے چند کلو بادام خرید کر لانے والے یہ سوچ بھی نہیں سکتے تھے کہ ایک دن ایسا بھی آئے گا کہ ربوہ میں رہنے والے اپنے ہی گھروں سے کئی من بادام حاصل کر سکیں گے۔ ربوہ میں بادام نہایت کامیابی سے پھل دے رہا ہے۔ وہ دن بھی تھے جب صرف کیکر کی مسواکیں ہی منہ میٹھا کرتی تھیں اور آج سیب کے خوبصورت پودے اپنے خوبصورت پھولوں کے بعد اپنے لذیذ پھلوں سے ہمارا منہ میٹھا کر رہے ہیں۔ خوبانی، آلو بخارا اور آلوچہ کے پھول ربوہ میں رہنے والوں کو تازگی عطا کرتے ہیں اور ان کا پھل خدا تعالیٰ کی حمد و ثنا پر مجبور کر دیتا ہے۔ انار کے خوبصورت پھول انسانی آنکھوں کو طراوت عطا کرتے ہیں اور اس کے خوبصورت پھلوں نے گھروں کو گلنار کیا ہے تو اس کی فضا کو موتیا، گلاب، گلچیں، بڈلیا، رات کی رانی، دن کا راجہ، گارڈینیا، پٹرس فورما، میگنولیا، چنبیلی اور مروہ نے عطر بار کیا ہے۔ اسی طرح گولڈ مور جیکرنڈا، کنیر، گلہڑ، پارکنسونیا، چاننی، چاننا موگرا موتیا، گل نستر اور ڈھاک نے اس سر زمین کو گل بار کیا ہے اور مولسری، ایلسٹونیا، بیڑی پتہ، کری پتہ، پٹاجن، گاب، توت، ارجن، نیم، بکائن، دھریک، اپل اپل، سفیدہ، سٹی ڈورا، ربر پلانٹ، پیپل، بوڑھ، انگلش ولو، ٹاہلی اور ٹرمانیلیا الغرض کس کس پودے کا نام لکھوں جس نے اس شہر کی سڑکوں کو سایہ دار کیا ہے۔

کہیں آم اور جامن کے درخت اپنے چھتر پھیلائے کھڑے نظر آتے ہیں اور اس بستی کے باشندوں کو میٹھے آم اور نہایت لذیذ جامن پیش کرتے ہیں۔ نیز اب شہتوت، کھرنی، پپیتا، فالسہ، لسوڑہ، پرسیمن (جاپانی پھل) امرود، لیموں، کینو، میٹھا، ریڈ بلڈ، مالٹا، شکری مالٹا، کالا مالٹا، ونسیالیٹ نے اس شہر کے باسیوں کو ثمر بار کیا ہے اور قرآن مجید میں بیان ہونے والے پھل انجیر، انگور، کیلا، کھجور، انار، زیتون اور بیری جیسے مزیدار پھلوں سے لطف اندوز ہو رہے ہیں اور زیتون کے پودے اللہ کے فضل سے پھل لینے کے لئے تیار ہیں۔ انشاء اللہ۔ یہ پھل دار پودہ بھی ربوہ میں پھل لائے گا تا کہ قرآن مجید میں بیان ہونے والے تمام پھل دار پودوں سے اس کتاب کا روحانی پھل کھانے والے مادی پھل بھی کھانے لگیں۔

کالی مرچ، سبز الائچی کے پودے اپنے جوبن پہ خدا کے اذن کا انتظار کر رہے ہیں کہ کب اجازت ملے اور یہ پودے اللہ کی بستی میں کالی مرچ اور سبز الائچی کے تحفے پیش کریں۔ سٹرابیری کا نام سنتے ہی منہ میں پانی آتا تھا کہ اتنا نازک اور خوبصورت پھل ہم اپنے شہر میں بیٹھ کے کس طرح کھا سکتے ہیں۔ اتنا سفر کر کے یہاں پھل لا کے کھانا محال نظر آتا تھا۔ آج ان دعاؤں کے پھل کے طور پر ربوہ میں سٹرابیری لگائی گئی ہے اور اس کا مزیدار پھل بھی خوبصورت طشت میں سجا کر پیش کیا جاتا ہے۔ جب ربوہ میں پختہ گھر بنائے گئے تو چھتوں پر چیڑھ کے شہتیر ڈالے گئے۔ جب بھی نگاہیں شہتیر پر پڑتی تھیں تو خیال آتا تھا کہ یہ پودا نہ جانے کیسا ہو گا۔ آج ربوہ میں بیسیوں چیڑھ اس ارمان کو پورا کرتے نظر آتے ہیں۔

ربوہ میں بوتل پام، ٹیبل پام، ساگو پام، کین پام، تھی ڈور (امریکن پام)، اریکا پام، لیڈی فنگر پام، بید پام اور پام کی دیگر اقسام راہداریوں اور خوبصورت گملوں کی رونق بنی ہیں۔ آج الٹا اشوک عمارتوں کے دامن میں فرحت انگیز سماں پیدا کرتا ہے۔ اسی طرح شمشاد قدوں سے تشبیہ دینے والا پودا سرو مختلف گھروں اور دفاتر کی رونق بڑھا رہا ہے اور مور پنکھ اپنے چھوٹے قد اور خوبصورت پھیلاؤ اور سرسبزی سے دیکھنے والوں کو محظوظ کر رہا ہے۔

ربوہ میں نرگس اپنی کھلی آنکھوں کے ساتھ خوش آمدید کہہ رہی ہے تو گلیڈیولس کے لمبے پھول گلدستوں کی زینت بنے ہیں۔ ٹیوب روز کی خوشبو نے گھروں کو مہکایا ہے تو امریلاس للی، آئرس، اینی مون، ریننکولس، ہایا سنتھ کے خوبصورت پھولوں نے سب کے دل موہ لئے ہیں۔ گل داؤدی کے خوشنما اور خوش رنگ پھول اس کثرت سے اس خطہ زمین میں رنگ بھر رہے ہیں کہ ہزاروں پودوں کے ساتھ گل داؤدی کی نمائشیں لگ رہی ہیں۔ اسی طرح موسمی پھولوں کی بے شمار اقسام جن کا نام لکھنے لگوں تو کئی صفحات درکار ہیں آج کل ربوہ کو لالہ زار کئے ہوئے ہیں۔ وہ زمانہ جب ایک دو کیکر اور کنیر پر لگنے والے سینکڑوں پھولوں کو دیکھ کر لوگ خوش ہوتے تھے۔ لیکن صرف موسمی پھولوں کی نمائش کے موقع پر ساٹھ ہزار سے زائد پھولوں کے گملے نظر آ رہے تھے۔ اس بے آب ریتلی جگہ کی باغبانی کا آغاز صرف ایک کیکر سے ہوا تھا آج صرف گلشن احمد نرسری کی حدود میں سینکڑوں اقسام کے پانچ لاکھ پودے موجود ہیں۔ جس تیزی کے ساتھ اس زمین کے خد و خال سنوارے جا رہے ہیں ہم یقین سے کہہ سکتے ہیں کہ ربوہ جو "گلشن احمد" ہے حقیقتاً اس مصرعہ کا مصداق بن جائے گا۔

گلشن احمد بنا ہے مسکن باد صبا

اور اس ہونے والے سرسبز و شاداب خطے میں برسات کی رت میں اس بستی والے جشن منایا کریں گے اور اپنے آنے والے مہمانوں کو اس شعر میں خوش آمدید کہیں گے۔

ہم نے خیرات میں یہ پھول نہیں پائے ہیں
خون دل نذر کیا ہے تو بہار آئی ہے

بقیہ صفحہ 5

ایمان لانے کے بعد

ایمان لانے کے بعد تو کعب کی کایا ہی پلٹ گئی۔ وہی کعب جو ہجویہ اشعار اور شراب میں مست رہتا۔ مبلغ اسلام بنا۔ اور شیدائیوں کی طرح تبلیغ کرتا۔ وہی زندگی جو مسلمانوں کے خلاف سراپا تھی۔ آج مسلمانوں کے لئے بدل و جان حاضر اور جان نچھاور کرنے کے لئے تیار ہے۔ کعبؓ اپنے قبیلے کی طرف گئے۔ ان کو بھی تبلیغ کی اسلام کا پیغام دیا اور ان کے اختلافات ختم کئے۔ دو شعروں میں کہتے ہیں۔

میں اپنی قوم کی طرف بغرض تبلیغ جاؤں گا۔ تا کہ ان کے کثیر حصہ کو اسلام کی طرف جو اعلیٰ مذہب اور جامع ہے، بلاؤں۔ اور تا کہ وہ لوگ جنہوں نے مجھ سے بیعت کے مقام پر وعدے کئے وہ پورے ہوں۔ یقیناً اللہ دیکھنے والا اور سننے والا ہے۔

دیکھتے ہی دیکھتے کلام کعب میں اسلام کی محبت اور حضورؐ سے بے نظیر پیار کی جھلک بھی نظر آنے لگی۔ جب در محمد مصطفیٰؐ پر سر رکھ دیا تو خادم اسلام اور مبلغ بن کر اسلام کے عظیم آسمان پر گوہر تابدار اور درفشاں ستارے بن کر ابھرے۔

آپ کی وفات قریباً 26 ہجری 645ء کو خلافت عمرؓ فاروق کے اواخر میں ہوئی۔

کلام کعب اور تراجم

قصیدہ بردہ شریف

کلام کعب کئی مرتبہ چھپ چکا ہے۔ اور قصیدہ ممدوحہ کی شرحیں بھی لکھی گئی ہیں۔ اور اس قصیدے کے مختلف تراجم مثلاً انگریزی فرانسیسی جرمن اور لاطینی وغیرہ میں بھی کئے جا چکے ہیں۔

خدا برکت دے گا

حضرت میاں عبداللہ صاحب سنوری نے بیان کیا کہ

ایک دفعہ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے چند مہمانوں کی دعوت کی مگر عین اس وقت جبکہ کھانا کھانے کا وقت آیا زیادہ مہمان آ گئے اور بیت المبارک مہمانوں سے بھر گئی اس پر حضرت صاحب نے حضرت بیوی جی کو اندر کہلا بھیجا کہ اور مہمان آ گئے ہیں کھانا زیادہ بھجواؤ اس پیغام کے جانے پر حضرت اماں جان نے گھبرا کر حضرت صاحب کو اندر بلوایا اور کہا کہ کھانا تو بہت تھوڑا ہے اور صرف ان چند مہمانوں کے مطابق پکایا گیا تھا جن کے متعلق آپ نے فرمایا تھا۔ اب کیا کیا جائے۔ حضرت صاحب نے بڑے اطمینان کے ساتھ فرمایا کہ گھبراؤ نہیں اور کھانے کا برتن میرے پاس لے آؤ۔ پھر حضرت صاحب نے اس برتن پر ایک رومال ڈھانک دیا اور رومال کے نیچے سے اپنا ہاتھ گزار کر اپنی انگلیاں چاولوں کے اندر داخل کر دیں اور پھر یہ فرماتے ہوئے باہر تشریف لے گئے کہ

اب تم کھانا نکالو خدا برکت دے گا

میاں عبداللہ صاحب روایت کرتے ہیں کہ یہ کھانا سب نے کھایا اور سب سیر ہو گئے اور کچھ بچ بھی گیا۔

(سیرت طیبہ صفحہ 301 حضرت مرزا بشیر احمد صاحب)

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محمد خان رانا صاحب ایڈووکیٹ

استاذی المکرم میاں محمد ابراہیم صاحب جمونی

میں اسے اپنی انتہائی خوش بختی اور اپنے لئے سعادت عظمیٰ تصور کرتا ہوں کہ مجھے بفضلہ تعالیٰ تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان کا متعلم دیرینہ ہونے کا شرف حاصل ہے۔ خاکسار کو 1938ء میں تعلیم الاسلام ہائی سکول کی ساتویں جماعت میں داخلہ ملا۔ ان دنوں حضرت مولوی محمد الدین صاحب سکول کے ہیڈ ماسٹر اور محترم قاضی محمد عبداللہ صاحب سیکنڈ ماسٹر تھے۔ سکول کے دیگر اساتذہ کرام میں محترم صوفی غلام محمد صاحب' صوفی محمد ابراہیم صاحب' جناب علی محمد صاحب بی۔ اے۔ بی۔ ٹی اخوند عبدالقادر صاحب ہمارے ممدوح میاں محمد ابراہیم صاحب جمونی' ماسٹر محمد ابراہیم صاحب ناصر اور رحمانی صاحب محترم' علاوہ دیگر اساتذہ کرام کے شامل تھے۔ سوائے محترم رحمانی صاحب کے جو ہمیں مڈل کلاسز میں انگریزی پڑھاتے تھے متذکرہ بالا جملہ حضرات سکول کی ہائی کلاسز کو مختلف مضامین کی تعلیم دیتے تھے۔ میاں محمد ابراہیم صاحب جمونی اور محترم اخوند عبدالقادر صاحب سکول کی ہائی کلاسز کو انگریزی پڑھاتے تھے۔ اس وقت ذکر خیر جناب محمد ابراہیم صاحب جمونی کا کرنا مطلوب ہے۔

ہمارے سکول کا مشرقی بلاک ہائی کلاسز کے کلاس رومز اور سائنس کی لیبارٹری و سٹاف روم پر مشتمل تھا جبکہ غربی بلاک جو کہ بیت النور کی جانب تھا مڈل کلاسز' ڈرائنگ روم اور کھیلوں کے سامان کے سٹور کے لئے مختص تھا۔ خاکسار چونکہ ساتویں جماعت کا طالب علم تھا اس لئے ہمارا بیشتر وقت مغربی بلاک میں ہی بسر ہوتا۔ لیکن جب کبھی مشرقی بلاک کی جانب گذر ہوتا تو محترم میاں صاحب اپنی چال' ڈھال' لباس اور وضع کے اعتبار سے ہر کسی کی توجہ کا مرکز بن جاتے ان دنوں میاں صاحب کو "پرنس آف ویلز کالج جموں" سے بی۔ اے کرنے کے بعد تعلیم الاسلام ہائی سکول میں آئے ہوئے تھوڑا ہی عرصہ ہوا تھا۔ اور بالکل نوجوانی کا عالم تھا۔ آپ کے علاوہ صرف جناب محمد ابراہیم صاحب ناصر تھے جو رومی ٹوپی پہنتے تھے باقی سبھی اساتذہ کرام بالعموم پگڑی استعمال کرتے تھے۔ چھوٹا کوٹ اور شلوار قمیص آپ کا لباس تھا۔ کوٹ کا رنگ گرمیوں میں کریم کلر اور سردیوں میں بالعموم نیلا یا بھورا ہوتا۔ چال میں بکسار ندی کی سی روانی' لبوں پر ہمیشہ ایک مدھم سی دلآویز مسکراہٹ' لب و لہجہ بے حد ملائم و دلکش' اپنے طالب علموں کے لئے سراپا شفقت و محبت' کرکٹ کے رسیا اور اچھے کھلاڑی مشہور تھے۔ آپ کا یہ انداز اور صفات پہلے تو ہمارے مشاہدے اور معلومات کی حد تک محدود تھا لیکن 41-1940ء میں جب ہمیں میاں صاحب محترم سے شرف تلمذ حاصل ہوا تو پھر ہمیں حقیقی طور پر ان کے اپنے فرائض درس و تدریس سے لگن' اپنے ادارہ کی شہرت اور نیک نامی کے بارہ میں فکر مندی اور اپنے تلامذہ کی بہبود و تربیت کے بارہ میں دردمندانہ احساس کا علم و ادراک ہوا۔ اس بارہ میں خاکسار آپ کے طریقہ تدریس کی چند ایک باتیں عرض کرے گا۔ آپ نے پڑھانے کے دوران کبھی اپنے طالب علموں سے سختی نہیں کی اور نہ کبھی درشت لب و لہجہ اختیار کیا۔ آپ نے جب کبھی کسی طالب علم کو غلطی پر ٹوکا تو اس وقت بھی ماتھے پر بل ڈالے بغیر اور غصیلا انداز اختیار کئے بغیر مسکراتے ہوئے اسے اس کی غلطی کا احساس دلایا۔ اور کوشش یہ کی کہ طالب علم کو یہ بات ذہن نشین ہو جائے کہ اس نے کیا غلطی کی اور یہ کہ اس قسم کی غلطی آئندہ نہیں ہونی چاہئے۔ میں نے کبھی بھی آپ کو کسی طالب علم کو سزا دیتے نہیں دیکھا اور نہ ہی کوئی ایسا واقعہ یاد ہے۔ آپ ہماری کاپیاں جن میں ہوم ورک میں دیئے گئے مضامین وغیرہ ہوتے خود اٹھا کر گھر لے جاتے اور ایک ایک سطر اور لفظ کی تصحیح کرنے کے بعد اگلے روز واپس لاتے۔ اور جہاں کوئی اہم نکتہ ہوتا یا کوئی صریح غلطی ہوتی تو اس کے بارہ میں نشاندہی کر کے مفصل سمجھاتے۔ ان دنوں میٹرک کا امتحان بھی پنجاب یونیورسٹی ہی لیا کرتی تھی اور ذریعہ تعلیم انگریزی ہی ہوتا تھا۔ اس لئے طلباء کے لئے میٹرک کا امتحان ایک سنگ گراں کی حیثیت رکھتا تھا۔ اور اساتذہ کرام بھی اس امتحان کی تیاری کرواتے وقت بڑے فکر مند ہوتے تھے۔ بھلے وقت تھے! تعلیم میں تجارت کا عنصر داخل نہیں ہوا تھا۔ ہم نے "ٹیوشن" کا نام تک نہ سنا تھا۔ محترم جمونی صاحب میٹرک کے امتحان کی تیاری کے لئے اپنے طلباء کو سکول کا وقت ختم ہونے کے بعد اپنے گھر پر پڑھاتے اور ان کی چائے سے تواضع بھی کرتے۔ جناب جمونی صاحب کی بیگم صاحبہ محترمہ ان دنوں نصرت گرلز ہائی سکول میں ٹیچر تھیں۔ ہمیں اچھی طرح یاد ہے کہ بعض اوقات بیگم صاحبہ کی طبیعت ناساز ہونے یا مصروفیت کی بناء پر جناب جمونی صاحب کو ہمارے لئے اپنے ہاتھ سے چائے تیار کرنی پڑتی تھی۔ ایسے ہی اساتذہ کرام تھے۔ جن کے لئے کسی نے کہا ہے کہ

جی چاہتا تھا ہدیہ دل پیش کیجے

یہ سب کچھ اپنی ذاتی شہرت یا نام و نمود کے لئے نہ تھا بلکہ اپنے ادارہ کی نیک نامی اور اپنے طلباء و تلامذہ کی بہبود کے پیش نظر کیا جاتا۔ ان دنوں تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان پنجاب کے بہترین تعلیمی اداروں میں شمار ہوتا تھا۔ نہ صرف یہ کہ ہمارے سکول کی عمارت پرشکوہ اور دلکش تھی۔ بلکہ ہمارے اساتذہ کرام اپنے علم و فضل' محنت' خلوص اور فرائض سے لگن کے لئے مشہور تھے نظم و ضبط اور ڈسپلن کے لئے تعلیم الاسلام ہائی سکول کا شہرہ دور دور تک تھا۔ جناب جمونی صاحب کا

ایک یہ بھی اعزاز تھا کہ آپ کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے حرم اور صاحبزادیوں کو پڑھانے کا شرف حاصل ہوا۔ اور پھر درس و تدریس سے فارغ ہونے کے بعد آپ کئی سال تک امریکہ میں مربی سلسلہ کے فرائض سرانجام دیتے رہے۔ محترم میاں صاحب کو جماعت کی مختلف النوع خدمات سرانجام دینے کی توفیق ملی۔ اور ان خدمات کے طویل عرصہ میں آپ کو جماعت احمدیہ کے وقت کے خلفائے کرام نے ازرہ عنایت خسروانہ سند خوشنودی و اعتماد عطا فرمائی۔

ایں سعادت بزور بازو نیست
تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے اور آپ کے پسماندگان کا ہمیشہ حافظ و ناصر اور معین و متکفل ہو۔ ایں دعا از من و از جملہ جہاں آمین باد

عبدالمالک صاحب لاہور

حق ادا نہ ہوا

خدا تعالیٰ کی طرف سے نازل ہونے والی دائمی ہدایت قرآن پاک میں دو طرح کے احکامات ہیں ایک اللہ تعالیٰ کے حقوق ہیں اور دوسرے بنی نوع انسان کے حقوق ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے حقوق عبادات۔ مالی قربانی' روزہ' حج' زکوۃ ہیں۔ اللہ کے بندوں کے بعض حقوق اس طرح سے ہیں۔

والدین کے حقوق' میاں بیوی کے حقوق' اولاد کے حقوق' حاکم اور ماتحت کے حقوق' استاد اور طالب علم کے حقوق' ہمسایہ کے حقوق' مہمانوں کے حقوق' میزبانوں کے حقوق' امام کے حقوق' مقتدی کے حقوق' امیر کے حقوق اور غریب کے حقوق' یہ چند بڑے بڑے حقوق ہیں اس کے علاوہ اور بھی بے شمار فرائض اور حقوق ہیں۔ بعض حقوق کی تفصیل خدا تعالیٰ نے خود اپنی کتاب ہدایت میں لکھ دی مثلاً والدین کے سامنے اولاد کو حکم ہے کہ اف تک نہ کریں تو دوسری طرف اولاد کو نماز کی پابندی کروانا والدین کی ذمہ داری ہے۔

جہاں بھی حقوق طاقت سے حاصل کئے گئے وہاں فساد ہوا تباہی ہوئی نفرت بڑھی اور انتقام پیدا ہوا۔ اس کے برعکس جہاں انصاف سے محبت سے۔ ذمہ داری سمجھ کر حقوق ادا کر دیئے وہاں محبت بڑھی۔ تعلقات خوشگوار ہوئے اور معاشرہ میں امن قائم ہوا ہے۔

حقوق نہ ادا کرنے کی وجہ لالچ ہے۔ طاقتور ہونے کا ثبوت دے کر کمزور کو کچل دیا جاتا ہے حقوق ادا کرنے کی دو بڑی وجوہات میں اولاً خدا تعالیٰ کا خوف کہ فلاں فلاں کے میرے ذمہ یہ حقوق ہیں میں اللہ رب العالمین کے سامنے جوابدہ ہوں اس لئے میرا فرض ہے اس کا حق ادا کروں دوسری وجہ ملکی قانون کی گرفت ہے جن ممالک میں قانون مضبوط اور انصاف آسان ہے وہاں حکومتیں عوام کو ان کے حقوق دلواتی ہیں اور ان ممالک میں امن و سلامتی کی فضا قائم ہوتی ہے۔

خاکسار کی شادی 5 دسمبر 1971ء کو ہوئی مکرم و محترم محمد اسحاق نثار صاحب مربی اطفال ضلع لاہور نے نکاح پڑھا اب وہ فوت ہو چکے ہیں خدا تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔ خطبہ نکاح میں انہوں نے مجھے نصیحت کی کہ ہر انسان حقوق کی بات کرتا ہے اور حاصل کرنے کی کوشش بھی کرتا ہے مگر حقوق ادا کرنے کی تدبیر نہیں کرتا اگر حقوق مانگنے کی بجائے حقوق ادا کرنے کی منزل کو حصول رضائے باری تعالیٰ بنا لیا جائے تو جھگڑے ختم ہو جائیں جب آپ کسی کا حق ادا کریں گے تو لازماً وہ بھی فکر مند ہو گا۔ کہ مجھے بھی اس کا حق ادا کرنا چاہئے۔ جہاں تک سوال ہے کہ کس کا کیا حق ہے اور کس طرح ادا کرنا ہے تو قرآن پاک مکمل تعلیم ہے مکمل ہدایت دیتا ہے۔ رسول اکرم ﷺ عملی طور پر اس بات کا نمونہ ہیں۔ آپ نے اپنی زندگی میں ازواج مطہرات کے۔ غلاموں کے۔ ہمسایوں کے یتیموں کے اولاد کے غرضیکہ جتنی قسم کے بھی حقوق تھے ادا کئے بلکہ اگر کسی نے طاقتور ہونے کی وجہ سے کسی کا حق نہ ادا کرنا چاہا تو آپ نے مظلوم کی مدد کی اور اس کا حق دلوایا۔

اگر میاں بیوی کے حقوق اور بیوی میاں کے حقوق ادا کر دے تو کبھی گھر جہنم نہیں بنے گا بلکہ جنت نما ہو گا دنیا میں جس قدر جائیداد کے جھگڑے ہیں۔ مالی لین دین کا فساد ہے اس میں بھی حق ادا نہیں کیا جاتا جس کی وجہ سے قتل

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل میگزین

نمبر 18

ترتیب و تحریر: فخر الحق شمس

اللہ کے لفظ کی برکت

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

سیر میں لکھا ہے کہ ابو الحسن خرقانی کے پاس ایک شخص آیا۔ راستہ میں شیر ملا۔ اور کہا کہ اللہ کے واسطے پیچھا چھوڑ دے۔ شیر نے حملہ کیا اور جب کہا۔ ابو الحسن کے واسطے چھوڑ دے' تو اس نے چھوڑ دیا۔ شخص مذکور کے ایمان میں اس حالت نے سیاہی سی پیدا کر دی اور اس نے سفر ترک کر دیا۔ واپس آ کر یہ عقدہ پیش کیا اس کو ابو الحسن نے جواب دیا کہ یہ بات مشکل نہیں۔ اللہ کے نام سے تو واقف نہ تھا۔ اللہ کی سچی ہیبت اور جلال تیرے دل میں نہ تھا اور مجھ سے تو واقف تھا۔ اس لئے میری قدر تیرے دل میں تھی۔ پس اللہ کے لفظ میں بڑی بڑی برکات اور خوبیاں ہیں بشرطیکہ کوئی اس کو اپنے دل میں جگہ دے اور اس کی ماہیت پر کان دھرے۔

(ملفوظات جلد اول ص 63)

شہد اور ذیابیطس

حضرت مسیح موعود نے ذیابیطس کی مرض کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

اس سے مجھے سخت تکلیف تھی۔ ڈاکٹروں نے اس میں شیرینی کو سخت مضر بتلایا ہے۔ آج میں اس پر غور کر رہا تھا تو خیال آیا کہ بازار میں جو شکر وغیرہ ہوتی ہے اسے تو اکثر فاسق فاجر لوگ بناتے ہیں اگر اس سے ضرر ہوتا ہے تو تعجب کی بات نہیں۔ مگر عسل (شہد) تو خدا تعالیٰ کی وحی سے تیار ہوا ہے۔ اس لئے اس کی خاصیت دوسری شیرینیوں کی سی ہر گز نہ ہو گی۔ اگر یہ ان کی طرح ہوتا تو پھر سب شیرینی کی نسبت شِفَآء" لِّلنَّاسِ فرمایا جاتا۔ مگر اس میں صرف عسل ہی کو خاص کیا ہے۔ پس یہ خصوصیت اس کے نفع پر دلیل ہے اور چونکہ اس کی تیاری بذریعہ وحی کے ہے اس لئے مکھی جو پھولوں سے رس چوستی ہو گی تو ضرور مفید اجزاء کو ہی لیتی ہو گی۔ اس خیال سے میں نے تھوڑے سے شہد میں کیوڑا ملا کر اسے پیا تو تھوڑی دیر کے بعد مجھے بہت فائدہ حاصل ہوا۔ حتی کہ میں نے چلنے پھرنے کے قابل اپنے آپ کو پایا اور پھر گھر کے آدمیوں کو لے کر باغ تک چلا گیا اور وہاں دس رکعت اشراق نماز کی ادا کیں۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 191-192)

بہار آئی ہے اس وقت خزاں میں
لگے ہیں پھول میرے بوستاں میں

(درثمین)

دنیا کا سب سے بڑا تالا

پاکستان کے ایک تالا ساز محمد رفیق نے ایک منفرد تالا تیار کیا ہے جس کا اس وقت دنیا میں کوئی ثانی نہیں۔ یہ دنیا کا سب سے بڑا تالا ہے اس کا وزن ڈیڑھ من کے لگ بھگ ہے۔ اس تالے کے موجد کا 1987ء میں انتقال ہو چکا ہے۔ محمد رفیق لاہور میں تالے بنانے کا کام کیا کرتے تھے ان کی خواہش تھی کہ ایک تالا تیار کریں جس کی دنیا میں کوئی مثال نہ ملتی ہو چنانچہ وہ منفرد تالا بنانے میں کامیاب ہو گئے۔ اس سے پہلے 20 کلو وزنی تالا بن چکا ہے۔ اس خاندان کے پاس اتنے وسائل نہیں ہیں کہ وہ مغربی ممالک میں جا کر اس کی نمائش کر سکیں اور گنس بک آف ورلڈ ریکارڈ میں شامل کروا سکیں۔ کئی لوگ یہ تالا خریدنے کی خواہش کا اظہار کر چکے ہیں۔ ایک امریکی سیاح نے اس تالے کی قیمت 10 ہزار امریکی ڈالر لگائی تھی لیکن اس تالے کے مالک راضی نہیں ہوئے۔ اسی طرح ایک بلوچی سردار نے 4 لاکھ کے عوض تالا خریدنے کی پیشکش کی تھی مگر انہوں نے یہ بھی مسترد کر دی۔ تالا مکمل ہاتھ سے تیار کردہ ہے یہ بالکل سادہ ہے اس پر کوئی پالش بھی نہیں کی گئی۔ اس تالے کی چابی بھی منفرد اہمیت کی حامل ہے۔ اس کا وزن ایک کلو سے بھی زیادہ ہے۔ لمبائی ایک فٹ ہے۔ تالے کا وزن 62 کلو' لمبائی پونے دو فٹ اور چوڑائی ایک فٹ ہے۔

دنیا کے بڑے اخبار

دنیا بھر میں جتنے بھی اخبار شائع ہوتے ہیں ان میں سب سے وزنی اخبار "سنڈے نیویارک ٹائمز" ہے۔ اگست 1987ء تک اس اخبار کی ایک کاپی کا وزن 6.25 کلو گرام تک پہنچ گیا تھا۔

اب تک کسی اخبار نے جو سب سے بڑا صفحہ استعمال کیا ہے اسکی لمبائی 51 انچ اور چوڑائی 35 انچ تھی۔ اور اخبار کا نام "دی کانسٹیلیشن" تھا۔ اتنے بڑے صفحے کا اخبار 1859ء میں جارج رارٹس نے شائع کیا تھا۔

سائز کے لحاظ سے برطانیہ کا سب سے بڑا اخبار "وزسٹر شائر کرنیکل" تھا۔ 16 فروری 1859ء کی ایک کاپی آج بھی محفوظ ہے جس کے صفحہ کی لمبائی سوا 32 انچ اور چوڑائی ساڑھے 22 انچ ہے۔

کرسی کے فائدے

یہ کیا ہے؟ یہ کرسی ہے۔ اس کے کیا فائدے ہیں؟ اس کے بڑے بڑے فائدے ہیں۔ اس پر بیٹھ کر قوم کی "بے لوث" خدمت بہت اچھی طرح کی جا سکتی ہے۔ اس کے بغیر نہیں کی جا سکتی۔ اس لئے جب لوگوں میں قومی خدمت کا جذبہ زور مارتا ہے تو وہ کرسی کے لئے لڑتے ہیں۔ بلکہ کرسیوں کے لئے لڑتے ہیں اور ایک دوسرے پر اٹھا کر پھینکتے ہیں۔

کرسی بظاہر لکڑی کی بڑی معمولی چیز ہے۔ بڑے بڑے لوگ جب اس کے سامنے آتے ہیں تو خودی کو بلند کرنا بھول جاتے ہیں۔ اسے جھک جھک کر سلام کرتے ہیں۔ اگر کوئی نہ بھی بیٹھا ہو تب بھی سلام کرتے ہیں۔

(ابنِ انشاء کی "اردو کی آخری کتاب" سے اقتباس)

محنت اور مشقت کی زندگی

حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الرابع) فرماتے ہیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزگی اور نظافت روزمرہ کے کاموں میں ذرہ بھر بھی حائل نہ تھی۔ اور آپؐ کے اسوہ سے اچھی طرح ثابت ہے کہ صفائی اور نظافت محنت اور مشقت کے منافی نہیں ہیں۔ اگر کوئی شخص صفائی اس حد تک کرے گا کہ روزمرہ تک کے کام چھوڑ بیٹھے مبادا مٹی اور پسینہ سے بدن آلودہ نہ ہو جائے یا کپڑوں پر سلوٹیں نہ پڑ جائیں تو اسے ہم لکھنؤ کا بانکا تو کہہ سکتے ہیں مگر ایک متوازن پاک و صاف انسان کہلانے کا وہ مستحق نہیں ہو سکتا۔ دیکھئے ہمارے حضرت رسول کریم ﷺ اپنی مثالی صفائی اور نفاست کے باوجود روزمرہ کے کام اپنے ہی ہاتھوں سر انجام دیتے تھے حتیٰ کہ اپنی جوتیاں تک خود گانٹھ لیتے تھے۔ اپنا کپڑا خود سی لیتے تھے اور اپنے گھر میں اس طرح کام کرتے تھے جس طرح تم اپنے گھروں میں کرتے ہو۔

(ورزش کے زینے صفحہ نمبر 24)

پاکیزہ روح

ایک روز کسی بیمار بچہ نے کسی سے کہانی کی فرمائش کی تو اس نے جواب دیا کہ ہم تو کہانی سنانا گناہ سمجھتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا۔

گناہ نہیں کیونکہ یہ ثابت ہوتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بھی کبھی کبھی کوئی مذاق کی بات فرمایا کرتے تھے اور بچوں کو بہلانے کے لئے اس کو روا سمجھتے تھے۔ جیسا کہ ایک بڑھیا عورت نے آپؐ سے دریافت کیا کہ حضرت کیا میں بھی جنت میں جاؤں گی؟ فرمایا نہیں۔ وہ بڑھیا یہ سنکر رونے لگی۔ فرمایا۔ روتی کیوں ہے؟ بہشت میں جوان داخل ہوں گے۔ بوڑھے نہیں ہوں گے یعنی اس وقت سب جوان ہوں گے۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 9)

وضع عالم میں وحدت

سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

وضع عالم میں خدا تعالیٰ نے توحید کا ثبوت رکھ دیا ہے۔ وضع عالم میں کرویت ہے۔ پانی' ستارے' آگ وغیرہ یہ چیزیں سب گول ہیں۔ چونکہ کرہ میں وحدت ہوتی ہے۔ اس لحاظ سے کہ اس میں جہات نہیں ہوتی ہیں۔ پس یہ وضع عالم میں توحید الٰہی کا ثبوت ہے۔ پانی کا ایک قطرہ دیکھو تو وہ گول ہو گا۔ ایسا ہی اجرام بھی اور آگ بھی۔ آگ کی ظاہری حالت سے کوئی اگر کہے کہ یہ گول نہیں ہوتی تو یہ اس کی غلطی ہے' کیونکہ یہ مانی ہوئی بات ہے کہ آگ کا شعلہ دراصل گول ہوتا ہے' مگر ہوا اس کو منتشر کرتی ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 575)

کمپیوٹر ڈکشنری

ٹائپ رائٹنگ کنسول: کسی کمپیوٹر کی پروگرام ڈسک کے ساتھ ٹائپ رائٹنگ مشین کا ملحق ہونا۔ یہ مشین ان پٹ اور آؤٹ پٹ دونوں طرح کی انفارمیشن پر کام کرتی ہے۔

ٹرانسپورٹ: مختلف قسم کی معلومات کو ایک سٹوریج ڈیوائس سے دوسری میں منتقل کرنا۔

ٹرانزیکشن ٹیپ: ایک مقناطیسی ٹیپ جس میں موجود انفارمیشن ایک ڈیٹ فیلڈ انفارمیشن کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔ یہ فیلڈ انفارمیشن ایک ماسٹر ٹیپ پر ہوتی ہے۔

ٹرانسفر ٹائم: وہ خاص وقت کا وقفہ جو ڈیٹا کی منتقلی شروع ہونے اور اس کے عمل کے مکمل ہونے میں لگتا ہے۔

ٹرانسلیٹ: ایک کمپیوٹر لینگویج سے دوسری میں معلومات کو منتقل کرنا جس سے معنوں میں تبدیلی نہ ہو۔

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

سرجیکل سپیشلسٹ کی آمد

○ مکرم ڈاکٹر ولی محمد ساغر صاحب سرجیکل سپیشلسٹ مورخہ 2000-8-13 کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ / آپریشن کریں گے۔ ضرورت مند مریض ہسپتال ہذا کے پرچی روم سے پرچی بنوا کر وقت حاصل کرلیں۔

(ایڈ منسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ

ولادت

○ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم سعید احمد صاحب مربی سلسلہ راہوالی گوجرانوالہ کو مورخہ 2000-7-29 کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور نے از راہ شفقت بچے کا نام ولید احمد سعید عطا فرمایا ہے۔ نومولود تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ بچہ مکرم رشید احمد گجر صاحب ریلوے کے سیالکوٹ کا پوتا اور مکرم شیخ عبد المالک صاحب لیاقت آباد کراچی کا نواسہ ہے۔

خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ خدا تعالیٰ بچے کو صحت و تندرستی والی لمبی زندگی عطا کرے اور وقف کے تقاضے پورے کرنے والا ہو۔

○ مکرم سید خرم کامران صاحب مقیم لنڈن ابن مکرم سید رشید احمد انیسؔ صاحبؒ اسلام آباد کو خدا تعالیٰ نے 7-اپریل کو 2000ء بیٹے سے نوازا جس کا نام حضور انور نے سید فرخ کامران عطا فرمایا ہے نومولود سید محمد سعید سلیم صاحب مرحوم مالک دار التجلید اردو بازار لاہور کا پڑپوتا ہے۔ احباب سے نومولود کی صحت تندرستی اور درازی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

کامیابی

○ مکرم چوہدری ذکاء الدین صاحب دار العلوم ربوہ سے لکھتے ہیں کہ میرے بیٹے عزیز عثمان احمد ذکی نے اللہ کے فضل سے امسال میٹرک میں نصرت جہاں اکیڈمی (انگلش میڈیم بوائز سیکشن میں) 683 نمبر لے کر دوم پوزیشن حاصل کی ہے۔

اللہ کے فضل سے عزیز واقف زندگی ہے اور مکرم خلیفہ سراج دین صاحب آف کلاسوالہ رفیق حضرت مسیح موعود کا پڑپوتا اور مکرم حاجی اللہ بخش صاحب آف چندر کے مگولے کا پڑنواسہ ہے۔ احباب کی خدمت میں عزیز کی مزید کامیابیوں کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

درخواست دعا

○ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر دعوت الی اللہ لکھتے ہیں۔

مکرم امیر صاحب فرانس کی اہلیہ گردوں کی خرابی کے باعث شدید علیل اور ہسپتال میں داخل ہیں ان کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ والدہ شیخ مغیث احمد صاحب آغا خان ہسپتال کراچی میں زیر علاج ہیں۔ صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ صفحہ 5

وغارت تک اور ممالک کے درمیان جنگوں تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔

مرزا غالب کا ایک شعر ہے۔

جان دی دی ہوئی اسی کی تھی
حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا

یہ شعر بڑا پر حکمت ہے کہ خدا تعالیٰ کو مخاطب ہو کر عرض کیا جا رہا ہے کہ جان تو اے اللہ تیری عطا ہے۔ اگر تیرے راستے میں جان بھی دے دی تو کیا کمال کیا۔ تیری چیز کو واپس کر دیا اور سچ بات تو یہ ہے کہ جان کے باوجود مجھ سے تیرا حق ادا نہیں ہو پایا ہر چیز اللہ تعالیٰ نے انسان کو دی ہے ہر ایک نعمت سے وہی نوازتا ہے ہمیشہ سے دے رہا ہے تا ابد دیتا رہے گا کسی قسم کی اس کے خزانوں میں کمی نہ ہوئی ہے نہ ہوگی پس اے انسان اس راز پر غور کر اس کے دیئے ہوئے میں سے جو حصہ دوسرے کا ہے دے تا کہ اللہ راضی ہو اور تجھے اور دے ورنہ حق مارنے والو یاد رکھو خزانوں کا مالک تم سے سارے خزانے چھین لے گا اور پھر نامرادی مقدر بن جائے گی۔

جب دنیا میں جنگ عظیم اول ہوئی تو حقوق کی ادائیگی نہ کرنے کی وجہ سے ہوئی جنگ عظیم دوم بھی اسی وجہ سے ہوئی اور بہت مخلوق املاک تباہ ہوئیں اور آئندہ جنگ عظیم جس کو عالمگیر تباہی کہا جاتا ہے جب بھی ہوگی اس کی بنیادی وجہ بھی یہی ہوگی کاش ہر ایک حقوق ادا کرنے والا بن جائے جس سے دین بھی سنورے گا اور دنیا بھی۔ اللہ کی رضا بھی مل جائے اور رسول کی اطاعت کی توفیق بھی۔ نیکی بھی پھیلے گی اور بدی بھی ختم ہو گی۔ دنیا کا ہر ملک امن کا گہوارہ بن جائے گا ہر گھر جنت ہوگا اے اللہ تو ہمیں حقوق ادا کرنے کی توفیق دے اور اپنی رضا عطا فرما۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

افغانستان پر مزید پابندیاں؟

امریکہ نے کہا ہے کہ ہم افغانستان پر مزید عالمی پابندیاں لگانے پر غور کر رہے ہیں۔ اسلحے کی فراہمی پر پابندی، طالبان کے غیر ملکی سفر اور سفارتی حلقوں پر پابندی نئے اقدامات میں شامل ہوگی۔ طالبان نے کہا ہے کہ نئی پابندیوں کا نقصان امریکہ اور روس کو ہوگا اسامہ کو کسی کے حوالے نہیں کریں گے۔

بھارت برطانیہ سے جدید طیارے خریدے گا

بھارتی فضائیہ برطانیہ سے جدید تربیتی طیارے خریدے گی۔ پہلے مرحلے میں 30 سے 45 طیارے خریدے جائیں گے۔ جن کی مالیت 8-ارب روپے ہوگی۔

بھارت کو دہشت گرد قرار دیا جائے

امریکی کانگرس کے کے ارکان نے صدر کلنٹن سے مطالبہ کیا ہے کہ بھارت کو دہشت گرد ممالک کی فہرست میں شامل کیا جائے۔ مقبوضہ کشمیر میں مسلمانوں اور سکھوں کا قتل عام اور بھارت کے اندر عیسائیوں پر کئے گئے ظلم وستم فوری بند کرائے جائیں۔ کانگرس کے 20- ارکان نے بھارت کو دہشت گرد قرار دینے کے مطالبے پر دستخط کر دیئے ہیں۔ بھارتی سفیر نے بھی تصدیق کر دی ہے۔

انور ابراہیم کو 9 سال قید

ملائیشیا کے سابق نائب وزیر اعظم اور موجودہ وزیر اعظم مہاتیر محمد کے سب سے بڑے حریف کو ایک جنسی مقدمے میں نو سال قید کی سزا سنا دی گئی ہے۔ یہ مقدمہ عالمی ذرائع ابلاغ کی خصوصی توجہ کا مرکز بنا ہوا ہے۔ انور ابراہیم نے کہا کہ میں سلاخوں کے پیچھے سے بھی لڑوں گا۔ فیصلہ دینے والے جج عارفین جاکا نے کہا ہے کہ منہ بولے بھائی پر بھی الزامات ثابت ہیں۔ بالکل مطمئن ہوں۔ انور ابراہیم نے فیصلہ کے بعد کہا ہے کہ الزامات بے بنیاد ہیں فیصلہ سراسر ناانصافی اور قانونی تقاضوں سے عاری ہے۔ میں داغدار نہیں ہوا۔ پوری عدلیہ داغدار ہوئی ہے اور قوم بدنام ہوئی ہے۔ مہاتیر بزدل ہے۔ مجھے سیاسی سازش کا شکار بنایا گیا ہے۔ قانون سے کوئی بالا نہیں۔ مگر یہ اصول وزیر اعظم پر لاگو نہیں کیا گیا۔ وہ اور ان کا لالچی خاندان عوام کے غم و غصہ سے بچیں۔ انور ابراہیم کو یہ سزا ایک اور مقدمے میں ہونے والی 6 سالہ سزا کے اختتام پر شروع ہوگی۔ اس طرح سے انکو مجموعی طور پر 15 سال سزا بھگتنی ہوگی۔ انور ابراہیم نے کہا شکریہ جج صاحب آپ نے بزدل مہاتیر کا منصوبہ مکمل کر دیا۔

اسامہ بچ کر نہیں جاسکتا

امریکہ نے کہا ہے کہ ہم نے اسامہ بن لادن کو گھیر لیا ہے اب وہ بچ کر نہیں جا سکتا۔ امریکی وزیر خارجہ مسز میڈیلین البرائیٹ نے کہا کہ افغانستان سے اسامہ کو نکالنے کے لئے طالبان کے خلاف مزید پابندیاں لگائیں گے۔ کینیا اور تنزانیہ میں امریکی سفارت خانوں میں دھماکوں کے دو برس مکمل ہو جانے پر تمام سفارت خانوں میں خاموشی اختیار کی گئی۔

طالبان کا جرمنی اور اقوام متحدہ پر الزام

طالبان نے جرمنی اور اقوام متحدہ پر الزام لگایا ہے کہ یہ دونوں انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں کر رہے ہیں۔ طالبان نے جرمنی سے افغان بچوں کو وطن واپس آنے سے روکنے پر شدید غم و غصہ کا اظہار کیا۔ جرمنی نے کہا ہے کہ اقوام متحدہ کی پابندیوں سے متعلق یہ کمیٹی فیصلے کرتی ہے اس کے فیصلوں کے پابند ہیں۔

بھوٹان میں سیلاب سینکڑوں ہلاک

بھوٹان میں تودے گرنے اور سیلاب سے سینکڑوں افراد ہلاک ہو گئے۔ سرکاری طور پر دو سو سے زائد ہلاکتوں کی تصدیق کر دی گئی۔ پاساکھا گاؤں مکمل طور پر صفحہ ہستی سے مٹ گیا۔ امدادی کارروائیاں شروع کر دی گئیں۔

سری لنکن حکومت کو دھچکا

سری لنکا کا ایک سینیئر وزیر آئینی بل کے سوال پر مخالفوں سے مل گیا ہے جس سے حکومت کو سخت دھچکا پہنچا ہے۔ آئینی بل پر ووٹنگ ملتوی کر دی گئی ہے۔ سینیئر وزیر مینندن نے بدھ بھکشوؤں اور دائیں بازو کے ہزاروں افراد کے ہمراہ مظاہرہ کیا۔ مظاہرین کی رکاوٹوں کے باعث اراکین کو ہیلی کاپٹروں کے ذریعے پارلیمنٹ میں لانا پڑا۔ پارلیمنٹ کے اردگرد سخت حفاظتی اقدامات کئے گئے تھے سپیکر رتنا لیکے کو ایوان کے اندر اور باہر ہونے والے ہنگاموں کی وجہ سے بل پر رائے شماری کو غیر معینہ مدت کیلئے ملتوی کرنے کا اعلان کرنا پڑا۔

ایرانی کمیشن برائے ثقافت کے سربراہ مستعفی

اصلاح پسندوں اور اخباروں کے خلاف رجعت پسندوں کی حالیہ کارروائیوں کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے ایرانی پارلیمانی کمیشن برائے ثقافت کے سربراہ احتجاجاً مستعفی ہو گئے۔ وہ صدر خاتمی کے قریبی ساتھی ہیں۔ انہوں نے استعفے کے بعد اصلاح پسندوں سے درخواست کی ہے کہ وہ پرسکون رہیں۔

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 9 اگست۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 32 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 41 درجے سنٹی گریڈ
جمعرات 10۔اگست۔ غروب آفتاب۔ 7-00
جمعہ 11۔اگست۔ طلوع فجر۔ 3-58
جمعہ 11۔اگست۔ طلوع آفتاب 5-27

جنگ بندی ختم حزب نے ہتھیار اٹھالئے

حزب المجاہدین نے بھارت کی ہٹ دھرمی کے باعث مقبوضہ کشمیر میں یکطرفہ جنگ بندی کا اعلان واپس لے لیا ہے اور مقبوضہ وادی میں نئے عزم کے ساتھ دوبارہ جنگی کارروائیاں شروع کرنے کا اعلان کیا ہے حزب کے سپریم کمانڈر صلاح الدین نے منگل کو اسلام آباد میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عالمی برادری نے جنگ بندی کو تاریخی قدم قرار دیا لیکن بھارت ہٹ دھرمی سے باز نہ آیا پچھلے پندرہ روز میں اس کی قیادت نے بار بار موقف بدلے۔ واجپائی کبھی مذاکرات کی بات کرتے کبھی آئین کے اندر رہنے کی۔ عالمی برادری دیکھ لے کہ مسئلے کے پرامن حل کی راہ میں کون رکاوٹ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے تاریخ کا مشکل ترین فیصلہ کرکے بھارت کو مذاکرات کی پیشکش کی تھی۔ اب کمانڈروں کو ہدایت دیتے ہیں کہ وہ آگے بڑھیں۔

بھارت بے نقاب ہوگیا

دینی و جہادی جماعتوں نے حزب المجاہدین کی جنگ بندی واپس لینے پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ بھارت بے نقاب ہوگیا ہے۔ مجاہدین کے حوصلے بڑھ گئے ہیں۔ لشکر طیبہ، حرکت المجاہدین اور البدر نے خیر مقدم کیا۔

پاکستان نے دباؤ ڈال کر جنگ بندی کرائی

بھارت نے پاکستان پر الزام لگایا ہے کہ پاکستان نے حزب پر دباؤ ڈال کر جنگ بندی ختم کرائی ہے۔ وہ امن کے عمل کو سبوتاژ کر رہا ہے پاکستان ہی کے دباؤ پر دوسری جہادی تنظیموں نے کارروائیوں میں اضافہ کر دیا ہے۔ بھارت نے کہا ہے کہ پاکستان دہشت گردی کی پشت پناہی چھوڑ دے تو اسے امن کے عمل میں شریک کیا جاسکتا ہے۔

کوئٹہ میں ایک ہفتے میں دوسرا بم دھماکہ

کوئٹہ میں ایک ہفتے کے دوران دوسرا بم دھماکہ ہوا جس سے تین افراد شدید زخمی ہو گئے۔ دھماکہ زرغون روڈ پر ایک گھر میں صبح کے وقت ہوا جب اہل خانہ گہری نیند سو رہے تھے دھماکہ روسی ساخت کے دستی بم سے ہوا۔ علاقہ میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ پولیس نے کہا ہے کہ اس دھماکہ کی وجہ ذاتی دشمنی ہے۔

نصراللہ کو بینظیر اور نواز شریف کی مبارکباد

آل پارٹیز کانفرنس کے کامیاب انعقاد پر دو سابق وزرائے اعظم بینظیر بھٹو اور نواز شریف نے نوابزادہ نصراللہ کو مبارکباد دی ہے۔ نوابزادہ کے نام بینظیر کے مکتوب میں کہا گیا ہے کہ نوابزادہ نے جمہوریت کی بحالی کیلئے ہمیشہ جدوجہد کی۔ ہم نے ان سے تعاون کیا آئندہ بھی کریں گے۔ دوسرے سابق وزیراعظم نواز شریف نے بھی کل جماعتی کانفرنس کے انعقاد پر پاکستان عوامی اتحاد کے سربراہ نوابزادہ نصراللہ کو مبارکباد دی ہے۔

گن شپ ہیلی کاپٹر حملہ ناکام

مقبوضہ کشمیر میں مجاہدین نے گن شپ ہیلی کاپٹر آپریشن ناکام بنادیا۔ کئی بھارتی چوکیاں تباہ ہوگئیں۔ 44 بھارتی فوجی ہلاک کردیئے گئے۔ راشٹریہ رائفلز چھ ہیلی کاپٹروں کے ذریعے ڈوڈہ کے بالائی علاقوں میں سرچ آپریشن پر تھی کہ حرکت الجہاد نے اینٹی ائرکرافٹ گنیں چلادیں 12 گھنٹے کی جھڑپ میں 4 فوجی ہلاک ہوگئے۔ سری نگر میں ڈل جھیل کے قریب ایک بارات نے پٹاخے چلائے تو بھارتی فوج نے مجاہدین سمجھ کر ان پر فائرنگ کردی جس سے دو باراتی ہلاک اور متعدد زخمی ہوگئے۔

پاکستان کے ڈیفالٹ کا امکان نہیں

وزیر خزانہ شوکت عزیز نے کہا کہ پاکستان کے ڈیفالٹ کرنے کا (نادہندہ ملک ہونے کا) کوئی امکان نہیں۔ آئی ایم ایف مشن کے دورے کے بعد قرضوں کی ری شیڈولنگ کیلئے حکمت عملی وضع کی جائے گی۔

چھ ٹرینیں کل بند ہو جائیں گی

ریلوے حکام نے پنجاب میں چھ ٹرینیں کل سے بند کرنے کا حکم دے دیا ہے۔ اس میں سیالکوٹ سے راولپنڈی، ملتان سے راولپنڈی اور لاہور سے سمہ سٹہ کی ٹرینیں شامل ہیں۔

دولت مشترکہ سے رابطے بحال

پاکستان کے دولت مشترکہ کے ساتھ رابطے بحال ہو گئے ہیں۔ دولت مشترکہ کا وفد اسلام آباد پہنچ گیا۔ وفد نے سیکرٹری الیکشن کمیشن سے ملاقات کی اور بلدیاتی انتخابات کیلئے فنی تعاون کی پیشکش کی۔

سب پیچھے ہٹ جائیں

لشکر طیبہ کے حافظ سعید نے کہا ہے کہ سب لوگ پیچھے ہٹ جائیں۔ مسئلہ کشمیر مجاہدین جہاد سے حل کریں گے۔ اس مسئلے کا سیاسی حل سیاستدانوں اور حکمرانوں کے بس کی بات نہیں۔

سپریم کورٹ کا جج نیب کا چیئرمین کیوں نہ بنا

قومی احتساب بیورو نیب کے چیئرمین لیفٹیننٹ جنرل سید محمد امجد نے کہا ہے کہ غیر معمولی حالات کے سبب سپریم کورٹ کے جج کو نیب کا چیئرمین نہیں بنایا جاسکا۔ میں نے ڈپٹی چیئرمین بننے کی تجویز پیش کی تھی۔ ہماری خواہش ہے کہ احتساب ہمارے جانے کے بعد آئینی تحفظ کے ساتھ جاری رہے۔

مذاکرات کے حامی دیکھ لیں

بیگم کلثوم نواز نے کہا ہے کہ مذاکرات کے حامیوں نے دیکھ لیا ہے کہ نواز شریف کی پیشکش بے اثر رہی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ فوجی حکومت نے مجاہدین کشمیر کا ٹمپو توڑ دیا ہے۔

ایٹمی جنگ چھڑ سکتی ہے

امریکی ایجنسیوں نے رپورٹ دی ہے کہ مسئلہ کشمیر سنگین ہو گیا ہے ایٹمی جنگ کسی وقت بھی چھڑ سکتی ہے۔ دونوں ملکوں میں کشیدگی بڑھ رہی ہے ایٹمی جنگ کے امکانات ففٹی ففٹی ہیں۔ پاکستان اور بھارت دونوں کا ایٹمی کمانڈ اور کنٹرول سسٹم کمزور ہے۔ بھارت کے پاس ساٹھ ایٹم بم بنانے کا پلاٹینم موجود ہے۔

سپریم کورٹ کا شیرپاؤ کے خلاف فیصلہ

سپریم کورٹ کے فل بنچ نے سرحد حکومت کی اپیل منظور کرتے ہوئے پشاور ہائی کورٹ کا وہ فیصلہ کالعدم کر دیا ہے جس کے تحت آفتاب احمد خان شیرپاؤ کے اہل خانہ کو بیرون ملک جانے کی اجازت دی گئی تھی۔

نیشنل الیکٹرونکس
ڈیلر : ریفریجریٹر۔ ڈی فریزرز۔ ائرکنڈیشنر۔
واشنگ مشین۔ ٹیلی ویژن
فون 7357309 - 7223228
1۔لنک میکلوڈروڈ، جودھامل بلڈنگ (پٹیالہ گراؤنڈ) لاہور

الحمد اسٹیٹ
پراپرٹی ڈیلر
ہمارا نصب العین
اس ارض وطن میں ہر ایک کے لئے ہو گھر
پورے پاکستان میں کوئی نہ ہو بے گھر
پورے پاکستان میں ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے مفت مشورہ حاصل کریں
ہر وقت ہر لمحے آپ کے ساتھ ساتھ
☎ 4993402
4993403
467003
467004
Haji Abdul Rauf
Chief Consultant
AL-HAMD ESTATE
Property Sale - Purchase
Mazzanine Floor, Taj Mahal Centre,
SB-8, Block-1, Gulshan-e-Iqbal, Karachi-75300

CPL No. 61